© rasailojaraid.com

نقد و نظر

تحریکاتِ ملّی

مرتبین : ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری۔ پروفیسر ڈاکٹر انصار زاہد۔ پروفیسر فصیح الدین صدیقی۔

ملنے کا پتا : مجلہ علم و آگہی۔ گورنمنٹ نیشنل کالج، شہید ملت روڈ۔ کراچی۔

صفحات ۴۶۶۔ قیمت درج نہیں۔

گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی کا "مجلہ علم و آگہی" اس اعتبار سے خاص شہرت رکھتا ہے کہ اب تک اس کے کئی ضخیم نمبر شائع ہو چکے ہیں۔ مثلاً ایک نمبر یا خصوصی شمارہ "پاک و ہند کے علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے" کے نام سے موسوم ہوا۔ دوسرا نمبر "قائد اعظم کے سوانح و افکار" کا احاطہ کیے ہوئے تھا، تیسرا نمبر "رئیس الاحرار مولانا محمد علی" (حیات و افکار) تھا، چوتھا "تحریکِ پاکستان" (افکار و مسائل) کے عنوان سے منظرِ اشاعت پر آیا۔ اب پانچواں نمبر (۸۳-۱۹۸۲) "تحریکاتِ ملّی" پیشِ نگاہ ہے۔

اس نمبر میں ان تحریکات کا ذکر کیا گیا ہے جن کو مرتبین نے مسلمانانِ پاک و ہند کی سیاسی جد و جہد کی سرگزشت سے تعبیر کیا ہے۔ اس موضوع کی یہ ایک بنیادی تاریخ ہے۔ اس میں ان تحریکوں کی ضروری تفصیل بیان کر دی گئی ہے جو آزادیٔ پاک و ہند کی اساس بنتی ہیں۔ ان میں تحریک اصلاح و جہاد، جنگِ آزادی ۱۸۵۷، فتویٰ جہاد، جان نثارانِ جنگ آزادی، مہاجرین کابل و یاغستان (بہ سلسلہ تحریکِ آزادی)، تحریک خدامِ کعبہ، تحریک ریشمی رومال، تحریکِ ہجرت، تحریکِ خلافت، تحریکِ ترکِ موالات قابلِ ذکر ہیں۔

مقالہ نگار حضرات میں سید حسین حسنی، ڈاکٹر محمد ایوب قادری، شاہد حسین خاں، ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری، ڈاکٹر معین الدین عقیل، ڈاکٹر انصار زاہد شامل ہیں۔

ساڑھے چار سو سے زائد صفحات پر پھیلا ہوا یہ خصوصی شمارہ بہت سی سیاسی دستاویزات اور

© rasailojaraid.com